

# SUNDAY

نی باک

sundaymag@naibaat.com

27 جنوری 2024ء

انتخابی دنگل 2024ء  
کون جیتے گا؟

معرکہ لاہور ۰۰۰  
کس کے مقدر کو جگائے گا؟

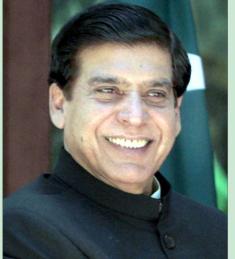
بلاول بھٹو پنجاب میں  
اکرام ربانی کی گفتگو

40 سال کی عمر  
میں دماغی تبدیلیاں

فاطمہ و بڑی ۰۰۰  
چیمپئن کیسے بنی؟

دنیا کے 25 امیر گھرانے  
جود دنیا پر چھائے رہے





بنجاب میں کون ہو گا کس کے مقابل









# دندگل انتخابات ۲۰۲۴

**این اے 123 شہباز شریف، این اے 119 مریم**

نواز، این اے 118 حمزہ شہباز، این اے 120 ایاز

صادق، این اے 121 شیخ روہیل اصغر، این اے 124

رانا مبشر مقبول، این اے 125 **فضل کھوکھر، این اے**

## 126 سیف الملوك، این اے 127 عطا تارڑ، این

اے 129 نعمان، این اے 130 میاں نواز شریف

ایکیشن کیشون اپ کیا نہیں کیا جائے کہ دادا شمار کے مطابق ایکشن 2024 کے عالم انتباہات کے لئے پاکستان  
میں 12 کروڑ 85 لاکھ 85 کروڑ 760 روپے کی تعداد میں خرچ کیا جائے گا۔

جانا ہے۔ وہی طرف پر انہیں  
خیل کا پاکستان میں عام آدمی، جس کے ذرائے آہن محدود اور جانے  
پہنچنے ہوتے ہیں، کے ملاوے کوئی ابھاشیات کی درست تجسسات میں  
کارہائیں کی ادارے کو دیتا ہے کوئی ایک پارٹی کی اپنے درست  
تختیخی اخراجات طاری کرنے سے کوئی امید وارد نہ اٹھاتے غیر کرتا ہے۔  
پاکستان میں سیاسی چیزیں بھی گدیں کی طرح حرج میں ملی ہیں۔

بلوچستان میں سرکاری نظام، بلوچ مارچ کرنے والے پہلے ایسے سرداروں کو دیکھیں، جن کے نیجے کراچی، دہلی یا انگلینڈ رہتے ہیں۔ پنجاب کی نسبت بلوچستان اور خیر پختونخوا کی سڑبھی باکال مختلف، سندھی ڈو فقار علی یوسفی اور محتممہ میڈینیٹر کے نام پر آج بھی تک دوڑ دیتے ہیں

پال بچوں پا کستان پر اپنی پارٹی کے وارث میں جمکن مسلمان ہاگ کی راست  
مریم نواز ہوں گی۔ محترمہ شہزاد اس سلسلہ میں ظفر نہیں تھی۔ کیونکہ یہ  
گدی کے ماں کا پرے کہہ کر کہا۔ پارٹی کا راست تھا۔ ہے مسلمان ہاگ  
کا ووٹ پیکن۔ ویسی نو اور اس طبق کے شہزاد شریف کا نامیں اور  
پیر کیا وہ بھی کہے کہا گا۔ وہ جو یاد ہے جائے۔  
نیچاگاہ کے کسی لڑکا 2015 کے بعد سے آج تک کوئی  
ورکر کو شوشن نہیں ہوا۔ حملہ میں پارٹی کی قیادت کی سے  
بجاو طبی کیوں نہیں گی۔ جس سک کارکن کو تحریک نہیں  
کیا جاتا اس وقت تک وہ روزات جو میں یا یہ مری  
بهماعت تو ترقی کرتی ہے میں اپنی خیال کر رہا۔ وہ روزات  
نیچاگاہ سے اٹھیں گے۔ نامہ و رخوبت میں فرق  
ہوتا ہے۔ فرق تباہ کے کیا ایسے  
کارکنوں کا اعتماد ہوتا ہے۔ میں اپ کو  
فرق تباہ کو میں صوبائی وزیر  
ہونے کے باوجود یہود ملک  
پاکستان کی تما اندری کرتا ہوں۔ جو بیرون  
اچھی اور کیمین بھی عالمی طبقے  
محمد تم جوچی تھیں۔ اس کو  
پارٹی کے اندر لا گو کر لیں کہا  
جا سکتا ہے کہ نیچاگاہ کے  
قدرتی ترجمہ مانگتا ہے اس کا

مشتعل تھی اس کو بینس، دی کی۔ باول کے جلوں سے الٹی فری خیڑے گا۔ اس کی مثال بھنگی کے خلاف پاول کے لامگ را بھی کی دی جا سکتی ہے۔ نوئی سڑکی بھوپال کے مکتمب معاون کو خانی بینس چورتے، دباں کوئی نہ کوئی بڑی دوسروں کی سمجھاتی ہے۔ الگ مارچ میں، میں نے دیکھا وہ لوگ جنہوں نے کسی پارکی ہوپرڈ بینس کیا وہ بھی جنہے لے کر پہنچ ہوئے۔ انہوں اس کا واپسی کیا بینس کیا گیا کیا میں کیا تھمے نہیں کیا۔ اس کا



# پلاول پنجاب میں ٹف ٹائم دیں گے

ستان تحریک انصاف فتحم، اب جوڑ روایتی حریفوں میں پڑے گا  
راپوزیشن لیڈر رانا آگراہام ”عنی بات“ کا نظر دیو  
جس قسم کے حالات ہن رہے ہیں، ہم چونکہ سڑیت و کریں، لیکن ابھی کو  
گوگولی کی بیکٹیت میں ہیں کہ ایکشان ہوئے یا ایکشان الہیت ہم اخیل ہے کہ  
الاختیارات ہو جائیں گے۔ سینت کی قرارداد کا تھنا تھا کہ انقلاب کو کہا فرق  
نہیں چڑے گا۔ قانون سازی اور پیز ہے قرارداد اور پیز ہے۔ سو ہی  
اسٹبلیون سے کرو قیامتی اور بیتخت میں قراردادیں پاس ہوئی رہتی  
ہیں، ان کی کوئی بیتخت نہیں ہوئی۔  
الاختیاری اختیارات کی حد تک دری خانی چالیے اگر دھکنی ہی ہے تو مذہب  
ہونی چاہیے۔ اسی کی بات نہیں فرمے گی دلیلیں میں اسی اختیارات کی حد  
لاکھ کھنکی اس کا عزیر افغانہ جیم کہلے ہیں، ہمیں اختیارات کی بعد پڑوں  
کی شیشیں بیزیز ریفلکس کا سرخیز کارک تھے جو حسن صد و مطابق ہوتا  
بیوں بھی کوئی سکھتے ہیں کہ اختیارات کی بیش ایس ہیں جھوٹ پولے لئے گمراہی  
کی شیشیں ہوئیں۔

بے کے ساتھ پاک  
سالنی وزیر صحت اور  
انتباہ میں حصہ لے رہے ہیں۔  
ملک بھر کی تعاون میں کام کر رہے ہیں۔  
لے کر جانشین خود ہو گئے۔  
کے چار ہیں۔ اس کے باوجود اس  
میں ڈال کیتے ہیں لیکن ادا و انتہے  
ادا کا کیسے کرنے گے؟ یا یک شیخہ والی  
امیدواریں طرف سے ملتی کامیاب  
اعضویت کے حوالے میں نکالتے  
میں فواؤنڈیشن پر نکلتے اور دی  
اور اس طرح ایک مشتمل کمیٹی تھاتھ  
کر دی جو ایک میکل کی رائی میں شرکت

رانا اکرام ربانی معرفہ  
سیاستدان ہیں وہ اول تا آخر  
جیا لے کیں جس کے اندر سے  
آج تک ان کے اندر سے  
نہیں لگی 1993 کے واخر  
میں ہوئے والے انتخابات  
کے نتیجے مل جب پاکستان  
پیغمبر پرانی پنجاب میں  
کلومت بنانے میں کامیاب



میاں محمد اشفاق

پوئی تو ان کو سخت کی وزارتی می، اس کے علاوہ ان لوگوں کی بھائیں پاٹکن ایڈیشن  
دوچھمٹ اور خورکار کی اضافی: زد اور یاں بھی تشویشیں کیں۔ ان کو یہ  
عز از حسال کے ہبھیں کے طور پر یونیورسٹی میں بجاتے ہیں جو 1994ء میں بجاتے ہیں پوئی  
کیسی شہری مکان کا نام ہے۔ رانی اکابر سے 1990ء تک اس کا نام رانی اکابر سے تک  
1991ء تک مختار اسٹبلشمنٹ ایڈیشن، اسلام، حیدر آباد، ہندوستان۔

کوثر جا چوں گا کیونکہ میں نے دنیا  
کی تمام بڑی پارلیمان سے مٹا لیں  
خھکھی کر ری ہیں۔ اس کے علاوہ  
فوجوں نے وہ دنیا کے اندر رکھو

هزینه آزاد ارکین مقصود  
غفاری اور ناوارزوه مخصوص علی<sup>ع</sup>  
خان کو اوزیشان میں شامل

کر لیا، یوں ایک سارہ  
کام کام ہو گئی اور اکرام  
بیانی ایک مضبوط  
پوچھنے پیدا کے  
ٹھوڑا پر کدار ادا  
کرنے لگے۔ ان کی  
یادیں الیت و  
صیحت کی ایک دنیا

مطابقاً وقوفی علاقائی اور بین الاقوامی سیاست پر گھری نظر کتے ہیں اور متفق شعبہ بھاڑے کے بارے میں ان کی لیاقت ناقابل تردید ہے۔ موجودہ سیاسی صورت احوال میں ان تغییلیں نہ شست ہوئی جس میں وہی نتکمل فاقہ کی کیلئے لپیٹش خدمت سے۔

بیانی پر اپنے مکالمہ کے ساتھ ساتھ پختاں، بلوچستان اور خیرپور خونگوامیں بھی اپنے امیدواروں کو نکلت جاری کیے ہیں۔ بالآخر بیرون خود بھی لا ہور سے

ماں را در جب میں سر، جب ماں دے کے یاں  
کارکنوں کا اعتاد ہوتا ہے، صوبائیِ وزیر ہونے  
کے باہ جو ڈبلیوائیک اور بیرون ملک یا کستان  
کی نمائندگی کرتا تھا، اسی کو یارٹی کے اندر لا گو کر  
لیں، نامزد شخص کی بھی وقت فارغ کیا جاسکتا  
ہے اس لئے وہ اس حد تک ڈبلیوائیک کر سکتا

سوانح عمری لکھتے کام موسوہ دیا  
گیا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نہیں طور پر تاریخونے سے پہلے اپنی زندگی کی کمیک احتشام شروع کر دیتی۔ مجھے لگتا ہے کہ اس سے بیری وہ نہ ہے بلکہ اس نہیں جوئیں خصوص ہے اما آخوند ہم تاکام بادایا۔ اما آخوند ہمی چوت کے ساتھ ساتھی مسائل نے وہ بریکاؤ اسٹھلینگ کر دیتی۔ کہیں کہیں ریٹرینمنٹ کے بعد انہوں نے مارکیٹ اور دینا ہمیں پوچھ کا پیٹھ پانے رکھا۔ وہ بریکاؤ اور ان کے شوہر نامن 1998 میں ایک ٹیکنیکی ہاؤس انہوں نے اس کا مارمیریاں لکھا۔ ان کی پڑکی مارکیٹ کے بعد یہی پائشی کو ٹھیک کرنے اور تقدیر اس قابل کے بعد پیروزی ادا ہوا۔ وہ نہیں ہیں کہ نہیں میں اپنی ایک اپنی زندگی کا سب سے بڑا الحد خدا۔ ان کے میئرے بڑاں کا نہیں ہے کہ اسی لیے وہ ایک علمی ماں میں کیکہ وہ جانچیں کہ کچھ کوئی کسی ضرورت ہے۔ وہ بڑی اور نامن کے درمیان لیٹھیگی بھوپالی نام اس کے باوجود وہ وہ دوسرے کے تربے رکھے۔ نامن کی سو 2007 میں وفات ہو گئی تھی اس وقت ان کا بیانی حصہ اوس کا تھا۔

بان ان دی موٹے بعدن پر بہت پاہا جائیں۔ ایسا اور وہ طریقہ بھر جو کسی لیکن کو وی خوش نہ مانتے کرنے کے باعث ان کی مالی صورت حال بہر رہی۔ اپنے 2023 میں، تین بچوں کے بارے میں کامی پیدا کرنے کے لئے اپنی اقامتی صرف کریڈی سے تاکہ ان کو پونچھ پر قبضہ ہے جا کے اون ان کی درکی کیلے عکس پر بھر کرچیں کیونکہ اپنے اپنے بارے میں جے لایا میں دل جائے گا؟“ گھر بیٹیں لیکن میں سمجھتی ہوں کہ اسحاق میر اپنے بھائی کے میں ان بچوں کی مدد کروں۔ میرے تجربے نے مجھے اس باتی کو تھوڑی بے لان کی کا ضروریت ہے؟

28 اگست 1986ء کو 76 میٹر سے

زیادہ دور جیولین پھینکنے والی پہلی خاتون

# فاطمه و تبریز

کی المناک کہانی



# عالیہ جمیلؑ

وپیٹھے گہرے کھلاڑی مار گریت  
بر بیدے نے 13 سال قاتلہ کو وہ  
سب کچھ کھایا جو انہیں چیزوں  
کے پارے میں جانے کی  
ضروت روتھی مار گریت کہتی ہیں کہ  
‘میں دیکھ کر کیتی کہ اس نوجوان کو  
تحاصل جب مار گریت کو پڑا چلا کہ وہ

چاند پر بیکش ہوم میں رہتیں ہیں تو انہوں نے وٹ برڈ کو مناسب بُو تے اور ایک جیون خرید کر دیتے تاکہ وہ اکیلے تربیت کر سکیں۔

ایک دفعہ انہوں نے جیلوں گھر کے کمرے کی گھر کی پردے مارا جس پر انہیں ایک ماہ تک تھیل سے روکنے کی سزا دی

ی۔ ابھوں نے ماریٹ نو ایل لوٹ لھا کر  
مُعذرت، میں تریک پنچیں آسکتی، میں نے کھڑکی کا  
شش قشداں اسکن کہ میں نہ کر سکتا، بھتھے

میں سے ووڑیا ہے یعنی ایک دن میں دینا ہی۔ بھریں  
جیولن تھرکرنے والی بینا چاہوں گی۔ فاطمہ کی پروش  
بلدگیر شہزادہ اکبر کے خاندان اُنکی رحمہ میں افسوس

نے اپنا آخری نام بدل کر یوں رکھ لیا۔ وہ کہتی ہیں کہ بالآخر ہم  
نے ماں اور بیٹی، کوچ اور حکماڑی کے طور دنیا کو فتح کر لیا۔ بطور

کھلاڑی بیش آنے والی اخباریں اور دیگر مسائل کے باعث وہ اتنی کامیابیاں حاصل کرنے میں ناکام رہیں جن کی وہ حقدار تھیں۔ سیلوں

اوپس میں چاندی کا تمحض چینے کے باوجود انہوں نے میدان سے باہر متعدد چینجروں کا سامنا کیا اور بالآخر انہیں چینچین شپ سے دور ہونا

بھوکی، بلاتی، گندگی میں امت پت، لگھ میں اکیلی اور شدید بیمار، پیدائش کے روز سے وہ لگاتار دوستی رہی، اس کو لاوارث کے طور پر چھوڑ دیا گیا تھا، اس لئے کہ میں زندہ نہ رہ سکوں۔۔۔!

موم سبز یورپی چشم پوش شمع مخصوص قرآنی تحریقی فاصلہ راوی مذکور میں بحث کرنے والے 62 صفحہ زندگانی و کراحتی اور ہر کتاب کا بھاف و پریس مقابله کرتم کرنا اور کتاب کا لے لئے اپنی اعتمادی نامہ اتنا نہیں کرتا تو نامہ کو فتحی میں وضیعہ برطانوی شورت اور 310 صفحہ اندازی شارٹ میں تحریق اس کے بھیجے چلیں، داںکیں باخچہ میں بچنگ کو اور پریجی بائیں ناگ ناک پر کھڑے ہو کر انہوں نے گیراد قدم کر کرچین جان دیا۔ انہوں نے اپنی سماں عمری میں کلاس اس وقت ان کا بھت جسے جیون را اسکی طرح چھوٹا سا اس وقت دست بریوں کو معلوم تھا کہ انہوں نے ایک چھا خرچ پہنچ کر بیکا ہے جیون ان اگے سے آگے گار بھاگ اور جسے تھی لیتھنڈ بوا تو دست بریوں نے فتحی میں اپنے





پیشہ اور مکارے کے ساتھ ”تو“ کا میک اپ“ کا تاثر بھی فیشن میں ان سے۔

اب اس کا  
یہ ہرگز نہیں  
صرف مدد و  
سے باہر نکل  
کسی تقریب  
بلکہ آپ میک اس  
وہ فون کس کر بیس جو آپ کی  
خداور آپ کی تھیں اس جا  
بیپار کر کیں اور سادگی میں  
کئی میک اپ پنی آنکھوں پر  
تصور قیچی توجیہ دیں۔

کامبیز موسی سرما کے خونگار و خندے باخوں میں کامل سے بھرے نینا بہت اچھے لگتے ہیں۔ نوجوان لڑکیاں اور خوش تین کامل پنسلن یا کامل سے اپنی آنکھوں میں نینیت نفاست سے گیری لائیں گے۔ اسیں آپ کو آنکھوں سے باہر ہو کا جعل

**رباب اظہر** خوبصوری تو میک پا کے رجیں جسدن وغیرہ  
انداز اسٹریچ لیکے موسم سماں تھات و موزون موسم  
بے۔ اس طرح موسم کی مناسبت سے بیک اپ و غیرہ نہیں بلکہ بھی بھیج دیں اور پسند کے طبق آئی شیراد اور اپل کا  
اہم و ضروری ہے۔ اس موسم میں آپ پائی مریضی اور پسند کے طبق آئی شیراد اور اپل کا  
اور پل کارا تھاں کر کے اپنے سارے کوپوش و غاش اندرا ذخیر کیتی جائیں۔ موسم سماں کے  
سرد ہوں کی مناسبت سے آپ بھی تین نیمیت ہی آسان لیکن فرش  
غاز اس کے ساتھ

سردی کے 3 طریقہ آئی میک اپ  
شادی بیاہ کی تقریبات میں آپ کو منفرد بنائے

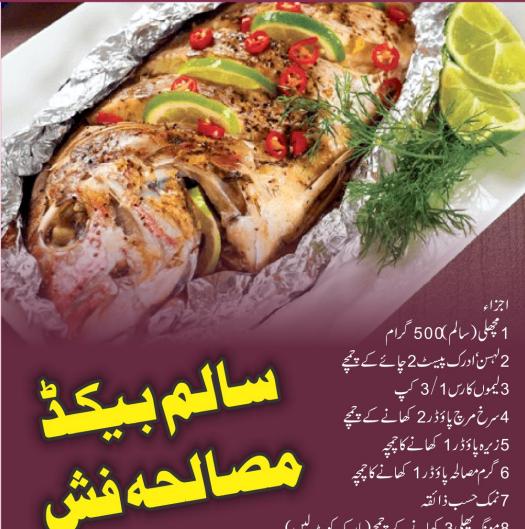
طلاق آئی میک اپ کے طریقے سے آگام کارہا ہے۔  
ڈاک آئی میک اپ  
درد بیوں کے مومن منی اسٹنک اور میک اپ آر ٹرٹ ڈاک میک اپ  
کرنے تو نہیج دینے ہیں اس مومن میں وہ خواہیں جو مختلف گونوں کے شیخزدہ  
آر ٹرٹ زانیا چاہتی ہیں وہ باکل آر ٹرٹ میں۔ اس بیجن میں یونی اور ٹیکل آئی  
پھر پھر بہت ان سے اس کرم بہت نیچر ٹرٹیں جو ایک ایک  
پیشی اکھوں تو نہیں تورنیں جو ایک ایک ایک۔ اسی آئی میک اپ کے  
عمر سے فرش نہیں کھا جاتا۔ اسی اکھوں کی شکل درست  
شاموں میں اسی آئی میک اپ کی چیز کی تحریک ہو اکری ہے۔ آپ  
آئی شیدر اونکے کے تمام صulos کو توڑتے ہوئے آئی شیدر کا بکا  
ساشیونی اکھوں کے نیچے حصے کا کارہا لامی کارہا لامی کا پہاڑ ہے۔



**لیب ایںک موجوہ دھکی لوکی میرچے 131**

ہر پیلے چکنے حدا فر کول ایک اخا۔ تب سے لیب  
ٹنکے نے صرف موڑت کی فناہی، ٹنکے بدل کیا کے بلکہ اس کے ماہشی  
دوار پر بھی اسٹرامز اپنے بیوی سے تسلی نظر کلکھنے ہیب ہو جامد دینا  
میں خوش گھنمن یکپ اپس ایک لوکا میں بھرت دیتی تھیں اور دنیا بھر  
س سب زیاد مردخت ہوئے والا میک اپ کا کام ہے۔ 1883ء

س پھلی تاریخ پر ایک کی موجودہ کلکھنے کا بینیدن کی شہر سکریٹری میں ہوئے  
کیا ایک عالی افسوسی اُٹھی میں حدا فر کو دیا گیا۔ ایسے ذمہ کی انسانیت کے بعد  
اپ ایک کی تجھیں تیار برداشت میں پیروں کے خوبصورت ادارے  
دو ماہر ہون کا سمجھ کیا تھا۔ 1884ء میں یورپی ملکہ فرانس کے  
راہنمودت رہن میں پہنچنے والے جپن ایک کو میک اپ کا لیکیا ہم جزو کے  
پر کر کر کش اسی ایڈن میں حدا فر کو ایک تھانے شروع میں اس کو ملکہ  
میں بھیگا گی اور اس کا استعمال صرف قیصری بیک ادا کرا میں۔  
اک ایک ایجاد کی خواہ تھی کہ



# سالم بيك مصالحه فش

بچہ

500 گرام  
پیش 2 چائے کے  
1/3 کپ  
وڈر 2 کھانے کے  
کھانے کا پچھے  
پا وڈر 1 کھانے کا پچھے  
والکٹہ  
(کام کی وجہ)

اجراء  
1 مچھلی (ساملم)  
2 لہمن اور کرک  
3 لیموں کارس  
4 سرخ رچ پا  
5 زیرہ پاؤڈر  
6 گرم مصالحہ  
7 نمک حسب  
8 معمولی کھلکھل

شہر  
لے فیشن تھا۔

رٹگ سے ہونے  
طبیعہ کا معروف

وہ سال پہلے قدیمی  
رنگ کا استعمال کرتی  
تھی وہ سرخ رنگ کو

کو استعمال کیا۔ ہزار سبھی ہوتوں پر سارے بھی شامل ہیں۔ اس

پ اسٹک یا لپ گلوس  
میں فراغین کی ملکا کسی  
قلوپڑہ اور نظر اتنی

عورتوں نے اپر  
مصری تہذیب  
تھیں۔ ان میں

ایک اہم جزو کے  
میں اس کو مشکوک  
بیکل ادا کارائیں،

ستک کومیک اپ کے  
رواپا گیا تھا۔ شروع  
استعمال صرف تھیں

سی میں پہلی مرتبہ پر از میں متعارف کر لیکھا گیا اور اس کا مم فروش خواتین کرتی عہمیں امریکا کی فیشن نے لپ اسٹک کو قبول میں لپ اسٹک نے ایک لگندری آئندھی کرنے والے گنجانی





لئے پھر قل کرتا ضروری  
میں۔ واقعات سے ہر کوئی تینی  
کمال کرتا ہے۔ یہ سچ کرتا جائے کہ روات کا خداوت پا کتا۔ اس لئے یہ  
مرغیہ میرن قیاس کے نصف شب کے قریب کی بات اسے برہم کر دیا۔  
وہاں نے پتوں میلہ اخواہ اس کے کھڑکوں کا رہا۔ اسی صورت میں بچوں میں خودا یک حالت طاری  
نے منتقل کر گئی تھا۔ اسی میں خودا یک عذر میں خودا کی اور شدہ 40 میں 3 کی زد  
کرنی پڑی۔ وہ اپنے بھائی میں کوئی معمولی عذر نہیں مل سکتا اور شدہ 40 میں 3 کی زد  
سے کمال کرتا ہے۔ پھر اور جو قسم عذر کرنا ممکن ہوا۔

لے ہوئے  
ن خانہ یا عسل خانہ کے راستے بیرون  
کوٹ ہے اور ملزم کوٹ کا فائدہ پہنچنا  
ت ہے۔  
جندہ طبقہ رائے میں تھاروں ایسیں  
ف شکوک بیدار ہوتے ہیں میکن بھر جی  
ست کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ  
نے خرم کویر کی رئی سفارش کی۔  
میشن چیخ صاحب نے ان کی رائے

ملاحتہ کروں کے دروازے شے بُوچے  
تھے۔ اس لئے مکن ہے کہ کوئی دشمن  
میں داخل ہو گیا ہو۔ ہبھ جالِ محامل  
چاہئے۔ اندر یہ حالاتِ نظم قابلِ  
بجٹ کی اختیار تھے پر چاروں ایسرے وہ  
اس بات پر مشتمل تھے کہ اگر چلزم کے  
استحقاقِ نظم کے خلاف جرم ہبھراڑا

نیش میں اک مرمنتوال پر گولی چڑھا دیا ہے  
حالم شبا میں تھی اور ملبوس کا خیاب بر باد  
کوئی بات کی خوبسوس سے وہ تنگ ہوا گیا  
پلدا ہے۔ بہر اس حقیقت سے الک  
جہل ایک سربست راز ہے اور ایک عقیقی  
غل ہے۔ بہر کیف ووجہ محکم کی عد  
موجودگی اس مقدمہ کو کیا

یک پی آپ بی

قیصر شاہ  
(آخری قسط)

ثابت کرے۔ لیکن بعض خاص حالات میں جرم کو ثابت کرے تو پھر سہار شہوت استغاثہ

جاپڑتا ہے۔ اگرچہ ملزم کو اختیار ہے کہ وہ خام  
ا نہ لے، مگر ملکہ قشیر کے لیکن اس

کے کم کے کم اسی میں اپنے بیوی پر بھر دتے بہت رکے۔ میں اور  
کی خاموشی یا محض انکار، اس حالت میں

جبلہ اس لی جرمیت لے حلف ایک  
زبردست قیاس پیدا ہوتا ہو، اس

کے لئے مضر ہوئی ہے اور  
اس کو اپنے

خاطر اس  
قاس کی

七

— 10 —

三

10 of 10

# ”شوق ناتمام“

شمہزاد بائی عین عالم شباب میں تھی اور ملزم کا شباب برپا ہو چکا تھا

تریکر کن ضاروری ہو جاتا ہے۔ اس تقدیم میں پر اپریل شہر کا ترقی کا درج ہے۔ برقرار و قصہ بیدار میں متولوں کے سامنے طوم کے کی اور رہنا۔ انی صورت میں ایک نیچے کھاتے ہو کر طوم کے نمونے کو پکڑ لیا جائے۔ اس کا محض انکار اس پیاس کو رکھنی پڑا وہ دقت دیتا۔ بخلاف اس کے طوم نے د کوئی بوجادی کی اور د کوئی صفائی پیش کی۔ پرانک کل کے تحقیق کوئی بینی شہادت موجود نہی۔ غالباً اس کا خواہ منہے کا سچھانہ اس نے دیا کر استحقاق کیلئے بارہ بولاں کے نام کیلئے بولیں بنا دیا جائے۔ اول یہ کیفیت د و پان خانہ پر اسکل خانہ خود سے خواہ منہ داصل ہو گیا۔ اس طرح تجھ کا فائدہ اس کو کوئی تجھے کرے گا۔ دوسری استحقاق کوئی مختوب ملیں بینی کرنے سے مغل عذر دے رہا۔ ایک براہمیک تمثیل شروع کیا جائے گا۔ اس میں شکنیں کی کوئی تعلق و مل جائی۔ خصوصاً جب اس نے تعلق کے ساتھ خدا نام سے مغل اور اس ختنے کے لیے پیغام دوات دے رہی اس کے نکون میں پشاور کو کوچاریکن کی تحریر کی۔ قانوناً تشتیخ کے لیے جوں کا بات کرنا ضروری نہیں ہے۔ کوئی ملک جوں کا مکام کا رکھ لے پائیں ہیں۔ فی الحقیقت کی ملک کا اصل غرض اسی ملکی بخوبی جان کیتا ہے۔ لیکن جو اتفاق فصل سے ظہور پر ہوتے ہیں، عدالت کوں سے تنخیز ظفر کے انتشار ہے۔ پیاش انسانی خطرت نہیں تھی پیجیدہ ہے۔ ہر شخص اپنی عصی اور حلال کے تھنڈے کرتا ہے۔ لیکن عصی عامد انسانی تحریر اور اعلیٰ باتیں مٹانگ سارہ دھوتے ہیں اس کو کیلئے جوں کا جائز ہے۔ پرانک ملک سکارے قیامت کی بنا پر چند ایک مکالمات و پوچیں یا ملکن کو طوم اور متولوں کے

لیں جیسا وہ بطور مریض نہیں زیر طلاق رہا۔  
جس میں 1942ء کا بھرپور حملہ فوجی میں شامل تھا۔ چند من بھائی کو مت  
کیا اور کوئی بھی لشکری تھیں تاکہ باہم 7 جولائی کی جنگ وہ انسانی قریب  
سے سوت سے بجا تھا پہنچتا تھا، وہ قانون قدرت کا مقابلہ کرنے کے لئے اور  
مشتمل تھا۔ جنگ کی ملک، خود و دخوت کا مجسم، نامحرم راز حیات، نا، آئندہ  
موزع عطا، مراج، دانی سے غافل اڑاافت پر بیان، سوچ، حکم، دادا،  
دوب سے بڑھنے والی، عاشق شادوار کا نزک احساسات کو سینکار دادی۔ اور  
اویسی کاظم نے جنم زدن میں اس کا من خاک میں مالیداں اس کا گھنی  
پور کر دیا۔ اس کی خصیقت و پر بہار نہیں کہا تھا کہ جو دیتا تھا کس کی وجہ  
کی فرمودنے وہ شباب کو شرمند کر دیتا۔ اور میر جمال ایزور ایوبیں  
حکمت پر بکھر دیتے، دو تین دکار روحیں پر فربیٹ گئیں جس دنیات کے کل  
توکیں بھی اس کا کوئی نام و نشان تھی۔ تاریخ اور بوری کش کے لئے اس کی

گناہ و جرم کی لذت کے چکنے والے بھی  
مذاب قابر و جابر سے تنگ کام ہوئے



براق شبیر

اگرچہ پاکستانی اداکارہ فریال محمود کسی فلم یا  
ٹی وی شو کے لیے قدمیں بلوچ کا کردار  
نہیں بھاگ رہیں تاہم محققیتی واقعات پرینی

ایک نئی فلم اور ہری من میرزی کو دارا رکھتے ہیں۔ میرزا کے لئے انہوں نے نام بنا دیا جس کا نام پر قلوب ہوئے والی سوچل میرزا یا میرزا  
تمدن بلوچ کی تحریر رکھ کر تھے۔ ایک اخنوش میں فریال کا کہنا کہے کہ فلم تقدیل کے لیے  
ٹرینیج ہوتے ہیں۔ میں اس فلم (فلم) میں تقدیل کو دارا نہیں، الیا البندان کے بھت سارے اخنوش و پیز  
دیکھے ہیں۔ ان کی تکونی (دیوان) اور حس ساف گوئے دہمات کرنی تھیں اس میں نے  
پکھے سبز کو دیا ہے فرمائیں کہمیں کہیں جو کھڑی کے کھکھلے، دکھنے اظر نہیں تو شاید یا کہ سما  
کے کہ تین دن بلوچ ہیں۔ فلم کے رکھ میں جو تیا گایا ہے کوئی کھڑی کی کہانی حقیقتی واقعات یعنی  
تو ہے میں فریال کے طلاق اسی کی کہانی اور فرمائی کی زندگی سے تھا۔ جو کہیں  
کہ تقدیل میں ایک مشکل زندگی لائزرا اور کھڑی اس خوفت کے اخواز میں ہے جو اس کو دکھنے  
چاہتا ہے جو اس کو تھا۔ یہ مارے کا ماری ہے کہ ایک خود گوئی کو جنگنا چاہتے ہیں اس  
پاریتی رائے کا تاریخ پہنچ کر دریے میں کوئی وہ رکھے یا جھیلے ہے جو اس کو دکھنے  
چاہتے ہے، اس کے کرنے کے دریے میں سکنی رائے کے ساتھ مار دیتے ہیں۔ جو انہی 2016 کے  
دوں پا یا اسکا نام ہے۔ پہلی شوہر پیڈیا، سالمیہ کی بھائی جانے والی 26 سال تقدیل بلوچ کو ان کے  
بھائی نے نام بنا دیا جس کا نام پر قلوب رکھتا رہا۔

یہ کہانی حقیقت سے بالکل قریب کے واقعات کو اُجاداً کرتی ہے

# وکھری

# قدریل بلوج کا گردار اداگرنے والی اداکارہ فریال محمود

اسے دوست کا رنگ گل پریاں پہنچتے ہیں، وکلیاں تیس اور پچھے جا کر کچھی کی جوانا شروع کر دیتی ہیں۔ لکھن اگونگ نام ائمہ مسلمون ہوتا ہے کہ وقوف اوقات و اوقات بوجوکی ہیں۔ فریاد کے مطابق نوری کی پذیر شاخت اس کا ”الزاگ“ ہے جسے کھڑی کامیاب جوانا شاختے ہے جو فریاد نے تباکہ افسوس کر زکی دنگیاں کھٹکتی ہوئیں، ان کا سکتے تجوہ ہوتا ہے جو فریاد نے تباکہ کے کردار میں، کوئی کوئی نہیں۔ فریاد کا تباکہ فریاد کے کھڑی کامیاب جوانا شاختے ہے جو فریاد نے تباکہ کے ایسا بالکل نہیں۔ کچھ بھروسے پر آپ کو کامیابی میں بھی، دیکھنے کو ملیں گے۔ فلم کل طور پر ”ان پر یعنی نکلیں“ ہے ایسا نظریں کہ کچھیں جیسے کہ اکے کیا ہوئے (الا ہے)۔ ”بیرے دنیا سے روشنگ اور انسنا کارم پر جو ہے ساتھ ہوتا رہتا ہے، میں اسی وجہ سے توکن کا دار پر جو ہے رکھتے ہیں، اسکے برابر بھائی کوئی کھانکا ہوں یکمکہ میں اس سماں میں دیکھیا پڑتی ہے اسی تھی میں اسکے برابر بھائی کوئی کھانکا ہاں کے لوگوں کو بہت پسند کر رکھتی ہیں۔ اس کا سکرپت وہ میں جو کرنے کے لیے کیوں اس سماں کا

